



سوال

(183) سامان اپنی جگہ سے منتقل نہ کیا گیا ہو تو اس کی خرید و فروخت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سامان کی خرید و فروخت کے طریقہ سے بیع المداینہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ جب کہ سامان اپنی جگہ پر ہی موجود ہوتا ہے اور آج کل بعض لوگ اس طرح کاروبار کر رہے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی سامان کو نقد یا ادھائیچے الایہ کہ اس کا مالک ہو اور اس سامان کو اپنے قبضہ میں لے چکا ہو کیونکہ نبی کریم ﷺ نے حکیم بن حزام سے فرمایا تھا کہ ”جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسے نہ بیجو۔“

اور عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ”سلف اور بیع (سلف کا معنی ہے ”قرض“۔ آپ نے فرمایا قرض اور بیع حلال نہیں۔ یعنی ایسی بیع حلال نہیں جس میں قرض کی شرط ہو: کوئی شخص کہے کہ میں یہ کپڑا تیرے ہاتھ دس روپے میں فروخت کرتا ہوں بشرطیکہ تو مجھے دس روپے قرض دے۔ ایسی شرط قائم کرنا باطل ہے) حلال نہیں اور نہ یہ حلال ہے کہ وہ چیز بیجو جو تمہارے پاس ہی نہ ہو۔“ (رواہ الخمسة باسناد صحیح) ان دونوں احادیث کے پیش نظر خریدنے والے کے لئے بھی یہ جائز نہیں کہ سامان کو اپنے قبضہ میں لے لے بغیر بیچے۔

امام احمد، ابوداؤد، ابن حبان اور امام حاکم رحمۃ اللہ علیہم نے حضرت زید بن ثابت

رضی اللہ عنہ سے روایت کیا اور امام ابوداؤد نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ سامان کو اسی جگہ بیچا جائے جہاں اسے خرید گیا تھا حتیٰ کہ تجارت سامان کو اپنے مقامات پر منتقل نہ کر لیں۔

صحیح بخاری میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں لوگوں کو دیکھا کہ وہ کھانے پینے کی چیزیں خریدتے تھے تو انہیں اس بات پر مارا جاتا تھا کہ وہ اپنے مقامات تک سامان کو منتقل کئے بغیر فروخت کریں۔ اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں!

حدامہ عنہم والنداء علم بالصواب

مقالات و فتاویٰ



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتویٰ

ص 301

محدث فتویٰ